NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT
BULLETIN OF THE ASSEMBLY
(41st SESSION)

Date	**Monday , the 11th April, 2022**
Commenced at	3:14 P.M.
Adjourned at	6.06 P.M
Total working hours	2 Hours 52 Minutes
Presided by	1. Mr. Muhammad Qasim Khan Suri, Deputy Speaker, National Assembly of the Islamic Republic of Pakistan. 2. Sardar Ayaz Sadiq, Chairperson.
Attendance	315

1. *TILAWAT, HADITH, NAAT* AND NATIONAL ANTHEM

- *Tilawat, and Hadith by* Hafiz Naseem Mahmood Khalil
- *Naat by* Ali Raza Arshad
- National anthem

MR. DEPUTY SPEAKER MADE OBSERVATION

جناب قائم مقام سپیکر: اَعُوذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ تمام لوگ خاموشی اختیار کریں۔ایک منٹ خاموشی اختیار کریں میں نے ایک اہم بات کرنی ہے۔یہ جتنے بھی لوگ گیلریز میں بیٹھے ہیں ان کو نکال دیا جائے گا اگر کسی نے بھی یہاں پر نعرے بازی کی۔آپ تمام پر یہ لازم ہے کہ آپ خاموشی سے قومی اسمبلی کی کارروائی سننے کیلئے آئے ہیں، یہاں پر as a guest آئے ہیں اور آپ نے اس ایوان کا احترام کرنا ہے۔میں نے آپ سے ضروری باتیں کرنی ہیں۔

عدالت عظمیٰ کے حکم کے مطابق پاکستان کے وزیراعظم عمران خان کے خلاف عدم اعتماد پر ووٹنگ ہو چکی ہے اور اس کا نتیجہ آپ سب کے سامنے ہے۔پچھلے کئی روز سے میری ruling جو مورخہ 3 اپریل 2022ء کو میں نے دی اور جو عدالت نے غیر آئینی قرار دی اس پر کافی بحث ہوئی ہے۔عدالت کے فیصلے کا احترام ہم سب پر لازم ہے لیکن میں نے جو فیصلہ جن وجوہات کی بناء پر کیا وہ حالات اور واقعات میں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔وہ فیصلہ میں نے ایک محب وطن پاکستانی کی حیثیت سے کیا۔وہ فیصلہ میں نے قومی اسمبلی کے ایک محافظ کے طور پر، سپیکر کے طور پر کیا۔میں آپ کو بتاتا چلوں کہ وفاقی کابینہ، قومی سلامتی کمیٹی اور پارلیمانی کمیٹی برائے قومی سلامتی کے اجلاس میں وہ غیر ملکی مراسلہ زیر بحث لایا گیا اور اس بات کی تائید کی گئی کہ پاکستان کے وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کی جو تحریک لائی جا رہی ہے وہ ایک غیر ملکی سازش ہے۔اب وفاقی کابینہ نے اور اب جب آخری وفاقی کابینہ کا اجلاس مورخہ 9 اپریل 2022ء کو اس میں فیصلہ کیا گیا کہ یہ مراسلہ declassified کیا جائے اور یہ مراسلہ مجھ سے پہلے قومی اسمبلی کے سپیکر اسد قیصر کو حکومت کی طرف سے آیا اور اسد قیصر سے خود پڑھا اور خود اس کا بغور جائزہ لیا۔جب میں یہاں پر Acting Speaker کے طور پر آکر بیٹھا ہو یہ مراسلہ میرے ہاتھ میں ہے، یہ مراسلہ میرے تمام ممبران دیکھ سکتے ہیں۔اس مراسلے میں برملا غرورانہ طور پر، تکبرانہ طور پر پاکستان کو دھمکی دی گئی ہے اور یہ کہا گیا ہے۔آپ کو یہ بھی بتاتا چلوں یہ مراسلہ پاکستان میں عدم اعتماد کی تحریک آنے سے پہلے

دیا گیا یا یہاں پر آیا۔اس میں آقا کی طرف سے صاف لکھا گیا کہ اگر یہ عدم اعتماد کی تحریک کامیاب نہیں
ہوتی تو پاکستان کو سنگین حالات سے گزرنا پڑے گا اور اگر یہ تحریک کامیاب ہوتی ہے، یہ بات اس مراسلے
کے اندر متعدد بار لکھی گئی ہے کہ آپ کو پھر معاف کر دیا جائے گا۔ کیا پاکستان کے وزیراعظم عمران خان
صاحب کا یہ قصور تھا کہ انہوں نے آزاد خارجہ پالیسی کی بات کی، آزاد معیشت کی بات کی؟ انہوں نے
ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمَ النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلیٰ آلِہِ وَاَصحٰبِہِ وَسَلَّم کی حرمت کی بات
کی۔انہوں نے Islamophobia کا مقدمہ لڑا۔ کیا پاکستان ایک آزاد ملک نہیں ہے؟ میں آج آپ
سب سے پوچھتا ہوں کہ کیا علامہ اقبالؒ نے جو خودی کا فلسفہ دیا اور جس پر قائداعظم محمد علی جناحؒ نے یہ ملک
بنایا تو کیا یہ ملک غلامی کرنے کیلئے ہے؟ کیا ہم آزاد شہری نہیں ہیں؟ آج پورے پاکستان کے شہریوں سے
میں پوچھتا ہوں کہ کیا ہم نے غلامی کرنی ہے؟ آج وزیراعظم عمران خان صاحب کو اس چیز کی سزا دی گئی کہ
وہ غلامی نہیں مان رہے تھے، ایک خود مختار پاکستان کی بات کی۔ میں وفاقی کابینہ کی اجازت سے یہ جو مراسلہ
declassified کیا گیا ہے میں یہ مراسلہ قومی اسمبلی کی طرف سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو
بھیجتا ہوں۔ میں نے جو کچھ کیا اپنے حلف اور آئین کی پاسداری کرتے ہوئے ایک محب وطن پاکستانی کی
حیثیت سے کیا۔ میں کسی دوسرے غیر ملک کی ایماء پر پاکستان کی حکومت کی تبدیلی جو کہ قوم کی عزت، انا
، بقاء کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ آئین شکنی کے زمرے میں بھی آتی ہے تو اسے روکنے کیلئے کیا
اور روکنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے انشاءاللہ۔

میں نے عدالت عظمیٰ کا جو بھی فیصلہ تھا وہ من وعن تسلیم کیا ہے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا
کہ خدارا ہم سب کو as a Pakistani اس پر سوچنا چاہیئے۔ اگر کسی کی بھی مجھ سے دل آزاری ہوئی
ہے تو میں اس پورے ایوان سے معذرت چاہتا ہوں۔ میں نے پوری کوشش کی ہے کہ یہ ایوان rule
اور آئین کے مطابق چلاوں۔ جناب شاہ محمود قریشی صاحب۔

POINT OF ORDER

	Name of Member	Brief Subject
	Makhdoom Shah Mahmood Hussain Qureshi, Minister for Foreign Affairs 3.29 p.m. to 3.56 p.m. (0:27)	Criticized the Joint Opposition and announced that PTI members are resigning from the National Assembly seats.

ELECTION OF THE PRIME MINISTER

2.	Election of the Prime Minister as required by Article 91 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, read with rule 32 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007	Mr. Chairperson read out the procedure to be followed for the election of the Prime Minister. Mr. Chairperson announced the names of candidates for election of the Prime Minister:- (1) (i) Mian Muhammad Shehbaz Sharif, whose nomination papers were received on 10th April, 2022 at 1:30 p.m. and (ii) Makhdoom Shah Mahmood Hussain Qureshi, whose nomination papers were received on 10th April, 2022 at 1:40 p.m.

		(2) At 4.06 p.m. the process of voting was started and before it the bells were rung for five minutes to enable the members not present in the Chamber, to be present. (3) After the bells stop ringing at 4:11p.m. all the entrance to the lobbies were locked. (4) At 5.02 p.m. Mr. Chairperson announced the result that Mian Muhammad Shehbaz Sharif has secured 174 votes and Makhdoom Shah Mehmood Hussain Qureshi has not secured any vote. Consequently, Mian Muhammad Shehbaz Sharif has been elected as a Prime Minister of Islamic Republic of Pakistan. (5) Mr. Chairperson invited Mian Muhammad Shehbaz Sharif, Prime Minister of Islamic Republic of Pakistan to take the seat of the Prime Minister and also requested to take the floor.

MAIDEN SPEECH OF THE PRIME MINISTER

Mian Muhammad Shehbaz Sharif, Prime Minister of Islamic Republic of Pakistan made his maiden speech. 5.07 p.m. to 6.06 p.m. (0:59)

At 6.06 p.m. the sitting of the Assembly was adjourned to meet again on Saturday, the 16th April, 2022 at 4.00 p.m.

Islamabad, the
11th April, 2022

TAHIR HUSSAIN
Secretary